

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ

بیشک تمہارا رب ہی خوب جانتا ہے انکو بھی جو بھٹک گئے اسکی راہ سے اور وہ خوب جانتا ہے انکو بھی جو راہِ راست پر ہیں۔

## الْقَلَمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبِّ الْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ﴿١﴾

قسم ہے قلم کی، اور جو کچھ لکھتے ہیں۔

مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ﴿٢﴾

تو نہیں اپنے رب کے فضل سے دیوانہ،

وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ﴿٣﴾

اور تجھ کو نیک (اجر) ہے بے انتہا،

وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ﴿٤﴾

اور تو پیدا ہوا ہے بڑے خلق (اخلاق) پر۔

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ﴿٥﴾

سوا ب تو بھی دیکھ لیگا، اور وہ بھی دیکھ لیں گے،

بِأَيِّكُمْ الْمَفْتُونُ ﴿٦﴾

کون ہے کہ بھل (بک) رہا ہے؟

رَبِّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۗ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿٧﴾

تیرا رب وہی بہتر جانے جو بہکا اس کی راہ سے، اور وہی جانتا ہے راہ پانے والوں کو۔

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ ﴿٨﴾

سو تو کہانہ مان جھٹلانے والوں کا۔

وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ ﴿٩﴾

وہ چاہتے ہیں کسی طرح تو ڈھیلا (تبلیغ دین میں) ہو، تو وہ بھی ڈھیلا ہوں (مخالفت میں)۔

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ﴿١٠﴾

اور کہانہ مان کسی قسم کھانے والے کا، بے قدر،

هَمَّازٍ مَّشَاءٍ بِنَمِيمٍ ﴿١١﴾

طعنے دیتا، چغلی لئے پھرتا،

مَنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ﴿١٢﴾

بھلے کام سے روکتا، حد سے بڑھتا گنہگار،

عُتْلٍ بَعْدَ ذَٰلِكَ زَنِيمٍ ﴿١٣﴾

اُجڈ، اس سب کے پیچھے بدنام،

أَن كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ﴿١٤﴾

اس سے (بنا) کہ رکھتا ہے مال اور بیٹے۔

إِذَا تَتَلَّىٰ عَلَيْهِ ءَايَاتُنَا قَالَا سُطِيرُ الْأُولِينَ ﴿١٥﴾

جب سنائے اس کو ہماری باتیں (آیات) کہے، یہ نقلیں ہیں پہلوں کی۔

سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ ﴿١٦﴾

اب داغ دین گے ہم اس کو سونڈ (ناک) پر۔

إِنَّا بَلَوْنَهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ

ہم نے ان لوگوں کو جانچا (آزمایا) ہے، جیسے جانچا اس باغ والوں کو،

إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ﴿١٧﴾

اور انشاء اللہ نہ کہا۔

وَلَا يَسْتَنْوِنَ ﴿١٨﴾

اور انشاء اللہ نہ کہا۔

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّن رَّبِّكَ

پھر پھیرا (عذاب) کر گیا اس پر کوئی پھیرنے (عذاب کرنے) والا تیرے رب کی طرف سے،

وَهُمْ نَآئِبُونَ ﴿١٩﴾

اور وہ سوتے رہے۔

فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ﴿٢٠﴾

پھر صبح تک ہو رہا جیسے ٹوٹ چکا (کنا کھیت)،

فَتَنَادَوْا مُصْبِحِينَ ﴿٢١﴾

پھر آپس میں پکارے صبح ہوتے،

أَنْ أَعْدُوا عَلَىٰ حَرِّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَٰرِمِينَ ﴿٢٢﴾

کہ سویرے چلو اپنے کھیت پر، اگر تم کو (پھل) توڑنا ہے۔

فَانْطَلِقُوا وَهُمْ يَتَخَفَتُونَ ﴿٢٣﴾

پھر چلے، اور آپس میں کہتے تھے چپکے چپکے،

أَنْ لَا يَدْخُلْنَهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مَسْكِينٌ ﴿٢٤﴾

کہ اندر نہ آنے پائے اُس میں آج تمہارے پاس کوئی محتاج۔

وَعَدُوا عَلَىٰ حَرْدٍ قَدِيرِينَ ﴿٢٥﴾

اور سویرے چلے لپکے زور پر۔

فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُّونَ ﴿٢٦﴾

پھر جب اس (باغ) کو دیکھا، بولے ہم راہ بھولے۔

بَلْ نَحْنُ مُحْرَمُونَ ﴿٢٧﴾

نہیں! ہماری قسمت نہ ہوئی۔

قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ﴿٢٨﴾

بولان میں بیچ کا، میں نے تم کو نہ کہا تھا، کیوں نہیں پاکی بولتے اللہ کی۔

قَالُوا سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٢٩﴾

بولے پاک ذات ہے ہمارے رب کی، ہم ہی تقصیر وار (ظالم) تھے۔

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَلَوَّمُونَ ﴿٣٠﴾

پھر منہ کر کر ایک دوسرے کی طرف لگے اولاد ہنا (ملامت) دینے۔

قَالُوا يَبْوِيلْنَا إِنَّا كُنَّا طَائِفِينَ ﴿٣١﴾

بولے، اے خرابی ہماری! ہم تھے حد سے بڑھنے والے،

عَسَىٰ رَبُّنَا أَنْ يُبَدِّلَنَا خَيْرًا مِّنْهَا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا رَاغِبُونَ ﴿٢٣﴾

شاید ہمارا رب بدل (بدلے میں) دے ہم کو اس سے بہتر، ہم اپنے رب سے آرزو رکھتے ہیں۔

كذٰلِكَ الْعَذَابُ

یوں آتی ہے آفت۔

وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ اَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٢٤﴾

اور آخرت کی آفت سوسب سے بڑی، اگر ان کو سمجھ ہوتی۔

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّتِ النَّعِيمِ ﴿٢٥﴾

البتہ ڈروالوں (متقیوں) کو اپنے رب کے پاس باغ ہیں نعمت کے۔

أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْجَرْمِينِ ﴿٢٦﴾

کیا ہم کریں گے حکم برداروں کو برابر گنہگاروں کے؟

مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿٢٧﴾

کیا ہو تم کو کیسی بات ٹھہراتے (فیصلہ کرتے) ہو؟

أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ ﴿٢٨﴾

کیا تم پاس کوئی کتاب ہے جس میں پڑھ لیتے ہو۔

إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُونَ ﴿٢٩﴾

اس میں ملتا ہے تم کو جو پسند کرو۔

أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَلِغَةٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

کیا تم نے ہم سے قسمیں لی ہیں پوری؟ قیامت کے دن تک پہنچتی۔

إِنَّ لَكُمْ لَمَاتَّحْكُمُونَ ﴿٦٦﴾

کہ تم کو ملے گا جو ٹھہراؤ (حکم دو) گے۔

سَلُّهُمْ أَيُّهُمْ بِذَلِكَ زَعِيمٌ ﴿٦٧﴾

پوچھ ان سے، کونسا ان میں اسکا ذمہ لیتا ہے۔

أَمْ هُمْ شُرَكَاءُ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ ﴿٦٨﴾

کیا ان کے کوئی شریک ہیں؛ تو چاہیے لے آئیں اپنے شریک، اگر وہ سچے ہیں۔

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٦٩﴾

جس دن کھولی جائے پنڈلی، اور بلائے جائیں سجدہ کو پھر (سجدہ) نہ کر سکیں،

خَشِيعَةً أَبْصَرُهُمْ تَرَهِقُهُمْ ذِلَّةٌ

نویں (جھکی) ہیں انکی آنکھیں، چڑھی آتی ہے ان پر ذلت۔

وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَلِيمُونَ ﴿٧٠﴾

اور پہلے انکو بلائے تھے سجدہ کو اور وہ چنگے (صحیح سالم) تھے،

فَذَرَّنِي وَمَنْ يُكْذِبُ بِهِذَا الْحَدِيثِ

اب چھوڑ دے مجھ کو، اور جھٹلانے والوں کو اس بات کے۔

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٤﴾

کہ ہم سیڑھی سیڑھی (آہستہ آہستہ) اتاریں گے ان کو، جہاں سے یہ نہ جانیں گے۔

وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ﴿٤٥﴾

اور ان کو ڈھیل دیتا ہوں۔ بیشک میرا دواؤ پکا ہے۔

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ﴿٤٦﴾

کیا تو مانگتا ہے ان سے کچھ نیک (اجر)؟ سو ان پر چٹی (تاوان) بوجھ پڑتی ہے۔

أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿٤٧﴾

کیا ان کے پاس خبر ہے غیب کی؟ سو وہ لکھ لاتے ہیں

فَأَصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ

اب تو ٹھہرا (انتظار کر) راہ دیکھ اپنے رب کے حکم کی اور مت ہو جیسے مچھلی والا،

إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ﴿٤٨﴾

جب پکارا اور وہ غصہ میں بھرا تھا،

لَوْلَا أَن تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِّنْ رَبِّهِ لَئِن بَدَّ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ ﴿٤٩﴾

اگر نہ سنبھالتا اس کو احسان تیرے رب کا، تو پھینکا گیا ہی تھا چٹیل میدان میں الزام کھا کر۔

فَاجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٥٠﴾

پھر نوازا اس کو اس کے رب نے، پھر کر دیا اس کو نیکوں میں،

وَإِن يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَرِهِمْ

اور منکر تو لگے ہیں کہ ڈگا (گرا) دیں تجھ کو اپنی نگاہوں سے،

لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ﴿٥١﴾

جب سنتے ہیں سمجھوتی (قرآن)، اور کہتے ہیں، وہ باؤالا (دیوانہ) ہے۔

وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿٥٢﴾

اور یہ تو یہی سمجھوتی (صحیح) ہے سارے جہان والوں کو۔



© Copy Rights:  
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana  
Lahore, Pakistan  
[www.quran4u.com](http://www.quran4u.com)